بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم سوموار

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۳۴/۶۹ | ۲۷ جمادی الاول ۱۴۰۰ھ ۱۴ شہادت ۱۳۵۹ ہش ۱۴ اپریل ۱۹۸۰ء | نمبر ۸۵

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

انسان کی پیدائش کی اصل غرض یہ ہے کہ وہ نماز کی حقیقت سیکھے

اگر تمام دنیا بھی نمازی کی دشمن ہو جائے تو اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی

ارشاد باری تعالیٰ

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝ (الطور۔ ۵۷)

ترجمہ:۔ اور مَیں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوایوب انصاری بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! کوئی ایسا عمل بتائیے جو مجھے جنت میں لے جائے اور آگ سے دور کر دے۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی عبادت کر اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا۔ نماز پڑھ زکوٰۃ دے اور صلہ رحمی کر یعنی رشتہ داروں کے ساتھ پیار اور محبت سے رہ (بخاری)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"فرمایا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ۔ یعنی ایسے ہی لوگ ہیں جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں اور کبھی ناغہ نہیں کرتے اور انسان کی پیدائش کی اصل غرض بھی یہی ہے کہ وہ نماز کی حقیقت سیکھے جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ۔

غرض یاد رکھنا چاہئے کہ نماز ہی وہ شے ہے جس سے سب مشکلات آسان ہو جاتی ہیں اور سب بلائیں دور ہوتی ہیں مگر نماز سے وہ نماز مراد نہیں جو عام لوگ رسم کے طور پر پڑھتے ہیں بلکہ وہ نماز مراد ہے جس سے انسان کا دل گداز ہو جاتا ہے اور آستانہ احدیت پر گر کر ایسا محو ہو جاتا ہے کہ پگھلنے لگتا ہے۔

اور پھر یہ بھی سمجھنا چاہئے کہ نماز کی حفاظت اس واسطے نہیں کی جاتی کہ خدا کو ضرورت ہے۔ خدا تعالیٰ کو ہماری نمازوں کی ضرورت نہیں وہ تو غنی عن العالمین ہے اس کو کسی کی حاجت نہیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کو ضرورت ہے اور یہ ایک راز کی بات ہے کہ انسان خود اپنی بھلائی چاہتا ہے۔ اور اسی لئے وہ خدا سے مدد طلب کرتا ہے کیونکہ یہ سچی بات ہے کہ انسان کا خدا تعالیٰ سے تعلق ہو جانا حقیقی بھلائی کا حاصل کر لینا ہے۔ ایسے شخص کی اگر تمام دنیا دشمن ہو جاتے اور اس کی ہلاکت کے درپے ہے تو اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی اور خدا تعالیٰ کو ایسے شخص کی خاطر اگر لاکھوں کروڑوں انسان بھی ہلاک کرنے پڑیں تو کر دیتا ہے اور اس ایک کی بجائے لاکھوں کو فنا کر دیتا ہے۔" (ملفوظات جلد دہم صفحہ ۶۵)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۳؍شہادت (اپریل) سیدنا حضرت اقدس امام جماعت احمدیہ خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضور ایدہ اللہ کو ضعف ہے اور انفکشن ابھی ہے۔

احباب کرام خصوصی توجہ اور درد و الحاح سے شافی مطلق قادر و توانا رحمان و رحیم خدا کے آستانہ پر جھکے رہیں کہ وہ قادر مطلق ہمارے محبوب امام ہمام ایدہ اللہ کو جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آپ کو ہر قسم کے دکھ اور تکلیف سے محفوظ رکھے۔ اسلام کے عالمگیر غلبہ کے لئے آپ کے مقاصد عالیہ میں اپنے فرشتوں کی تائید بھیجے۔ اور ہر ہر گام پر آپ کا حامی و ناصر ہو۔ اور آپ کو نہایت بابرکت طویل عمر عطا فرمائے۔ اور آپ کا مقدس سایہ ہمارے سروں پر تادیر قائم رکھے آمین یا رب العالمین

ربوہ ۱۱؍شہادت (اپریل) آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت پر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے پڑھائی اور خطبہ دیا۔ آپ نے اپنے خطبہ میں قرآن کریم کی دیگر کتب پر فضیلت اور برتری کو بیان کیا اور بتایا کہ قرآن کریم دنیا کی واحد کتاب ہے جو کہ مکمل اور کامل ہے۔ اور اس کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ دنیا کی اور کوئی مذہبی کتاب یہ دعوےٰ نہیں کرتی کہ وہ اکمل اور کامل ہے۔ محترم مولانا نے مختلف قرآنی آیات کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو تمام دنیا کے لئے مبعوث کیا گیا تھا اسی طرح قرآن کریم بھی ساری دنیا کے لئے نازل کیا گیا ہے۔ اور اس میں ہر زمانہ کے تقاضوں کو پورا کرنے والی تعلیم دی گئی ہے۔ قرآن کریم نے تمام انبیائے سابقہ کا احترام کیا ہے اور تمام انبیاء پر ایمان لانا ضروری قرار دیا گیا ہے۔

محترم مولانا صاحب نے خطبہ کے آخر میں احباب کرام کی توجہ اس طرف دلائی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خراب چلی آرہی ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد و الحاح سے دعائیں فرمائیں۔

درخواست دعا

خاکسار کا نواسہ عزیز افتخار الحق میامی (امریکہ) میں لاء کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس بچے کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اسے اعلیٰ نمبروں پر پاس کرے اور اپنے والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

(عباد اللہ گیانی مینیجر الفضل ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۷ جمادی الاول ۱۴۰۰ھ
۱۴ شہادت ۱۳۵۹ ہش

نفس پر موت وارد کرنیوالا مجاہدہ اور اسکی اہمیت

قرآن حکیم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے :-

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ؀
(الانشقاق : ۷)

ترجمہ :- اے انسان! تو اپنے ربّ کی طرف پُورا زور لگا کر جانے والا ہے (اور) پھر اس سے ملنے والا ہے۔

اس آیت کریمہ میں ایک اہم اور سنہری اصول بیان کیا گیا ہے۔ جو آج کے دور میں اُٹھتے بیٹھتے خدا تعالیٰ کی ذات پر بلا سوچے سمجھے اعتراض کرنے والوں کے لئے فکر و تدبّر کی راہیں کھولتا ہے۔ بعض اسلام کی روح سے عاری بے عمل معترضین کا کہنا یہ ہوتا ہے کہ ہم پر فلاں مصیبت ٹوٹی۔ فلاں ظلم ہوا، فلاں نقصان ہوا، ہم پر (نعوذ باللہ) خدا تعالیٰ نے بڑا ظلم کیا۔ وغیرہ وغیرہ

کئی لوگ جو مذہب سے چند روز تعلق رکھنے کے بعد گمراہ ہو جاتے ہیں وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ہم نے بڑی نمازیں پڑھیں۔ بڑے روزے رکھے۔ فلاں فلاں رات کو اٹھ کر تہجدیں بھی پڑھیں مگر کچھ نہ بنا۔ ایسے تمام معترضین کا جواب آیت بالا میں موجود ہے اس میں خدا وند تعالیٰ نے ایسے لوگوں پر جنہوں نے خدا تعالیٰ کو حاصل کرنے کی بہت معمولی کوشش کی مگر بہت اُونچے نتائج کی اُمید لگا بیٹھے ان کی غلطی واضح کی ہے اور ایسے شخص کے متعلق کہا یہ ہے کہ اس نے خدا تعالیٰ کو حاصل کرنے کی پوری کوشش ہی نہیں کی۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کو تو وہ شخص حاصل کر سکتا ہے جو اس کی طرف پورا زور لگا کر جانے والا ہو۔ اس میں الفاظ کا استعمال یہ بات ظاہر کرتا ہے کہ کوشش معمولی نہیں ہونی چاہیئے کہ چند دن نیک کام کئے، یا کچھ روز نمازیں پڑھیں۔ دو چار روز تہجدیں پڑھیں اور یہ سمجھ لیا کہ بس خدا تو (نعوذ باللہ) ہماری مٹھی میں آگیا۔ گویا خدا تعالیٰ جو زمین و آسمان کا خالق و مالک ہے، جو ہر بات پر قادر ہے اور کسی کا محتاج نہیں۔ جس کو کسی نے نہیں جنا اور جو توالد و تناسل کے بکھیڑے سے پاک ہے اور کہکشاں در کہکشاں پھیلی ہوئی ہمارے گمان و قیاس کی حد سے بھی بڑھ کر وسیع و عریض کائنات کا پیدا کرنے والا ہے اور اس ساری دنیا کو پل بھر میں تباہ کرنے اور پھر سے پیدا کرنے کی قدرت رکھتا ہے وہ نعوذ باللہ اتنی معمولی چیز ہے کہ چند روزہ ٹکریں ماریں۔ محلے کے دو چار غرباء کی امداد کی، ایک آدھ سکول کھول دیا۔ غرض دو چار نیکی کے کام کئے اور خود کو دُنیا بھر کے انعامات اور چین و سکون کا ٹھیکیدار خیال کر لیا اور جونہی کوئی ذرا سی خلاف مرضی بات ہوئی فوراً خدا تعالیٰ کی ذات میں کیڑے نکالنے لگ گئے۔

خدا تعالیٰ کو کس طرح پایا جا سکتا ہے؟ اس کے لئے کتنی ہمت اور صبر کی ضرورت ہے اس کے صرف ایک پہلو کی طرف قرآن کریم نے اس طرح اشارہ کیا ہے کہ :-

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۥ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ؀
(آل عمران : ۹۳)

ترجمہ :- تم کامل نیکی کو ہرگز نہیں پا سکتے جب تک کہ اپنی پسندیدہ اشیاء میں سے (خدا کے لئے) خرچ نہ کرو۔ اور جو کوئی چیز بھی تم خرچ کرو اللہ اسے یقیناً خوب جانتا ہے۔

اس آیت میں خدا تعالیٰ کو پانے کا صرف ایک پہلو بیان کیا گیا ہے کہ خرچ تو تم بہت کر سکتے ہو مگر حقیقی نیکی اور اعلیٰ مراتب کا حصول اسی وقت ممکن ہو سکے گا جبکہ تم اپنی پسندیدہ ترین چیز میں سے خدا کے لئے خرچ کرو گے۔ یہ نہیں کہ پرانی جوتی پڑی ہو جو کسی کے کام کی نہ ہو وہ فقیر کو دے دی جائے یا پھٹا پرانا کپڑا جس کو گھر کے جھاڑن کے طور پر استعمال میں لانا ہو وہ کسی غریب کو دیدیا یا ان دنوں میں جبکہ ہاتھ تنگ ہو خدا تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنے میں بخیلی کی اور جب وافر پیسہ آگیا تو تھوڑا سا برائے نام خدا کے راستے میں بھی دیدیا۔ یا جن دنوں مصروفیت زیادہ رہی ان دنوں میں تو خدا کے کاموں کے لئے وقت نہ نکالا اور جب کسی وجہ سے فراغت مل گئی تو سلسلہ اور جماعت کے کاموں کی طرف بھی متوجہ ہو گئے۔ ڈگری، کاروبار اور سماجی دلچسپیوں میں تو عبادت کا خیال نہ آیا اور جب ریٹائرمنٹ مل گئی قویٰ اضمحل ہو گئے تو گرتے پڑتے نمازیں شروع کر دیں۔

یہ سب باتیں اور ان کا لب لباب یہ بتاتا ہے کہ خدا کو حاصل کرنے کے لئے ایک مجاہدہ ایک ریاضت اور اپنے اوپر ایک مدت وارد کرنا ضروری ہے۔ بھلا ایک محفل عروج پر ہو۔ دوست احباب جمع ہوں، دلچسپ اور دل خوش کن باتیں ہو رہی ہوں اور دل وہاں سے اُٹھنے کو نہ چاہ رہا ہو نفس کی مخالفت کرتے ہوئے ایسی محفل کو چھوڑ کر نماز میں جا شامل ہونا ایک موت ہی تو ہے جو اپنے اُوپر وارد کرنا پڑتی ہے۔ یا صبح کا وقت ہے بلا کی سردی پڑ رہی ہے۔ گرم بستر دنیا کی انتہائی قیمتی چیز معلوم ہو رہا ہے اس وقت نماز کے لئے ٹھنڈے پانی سے وضو کرنا ایک قسم کی موت قبول کرنے کے مترادف ہے۔ یا حاکم بالا اور افسر مجاز غصے میں بھرا کھڑا ہو، کسی غلطی یا بھول چوک پر برافروختہ ہو رہا ہے، ایسے وقت میں سچ بولنا اس کے غصے کو اور مشتعل کرنے والا ہو اور اس غصے میں نوکری ہی چلے جانے کا خطرہ ہو ایسے وقت میں دل پر پتھر رکھ کر سچ بولنا ایک موت خود پر طاری کرنا ہے۔ مگر یہ طاری کرنی پڑتی ہے جب ہی وصال خدا وندی کی مہک ملتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"اصل بات یہی ہے کہ انسان خدا کی راہ میں جب تک اپنے اُوپر ایک موت اور حالت فنا وارد نہ کر لے تب تک اُدھر سے کوئی پرواہ نہیں کی جاتی۔ البتہ جب خُدا دیکھتا ہے کہ انسان نے اپنی طرف سے کمال کوشش کی ہے۔ اور میرے پانے کے واسطے اپنے اُوپر موت وارد کر لی ہے تو پھر وہ انسان پر خود ظاہر ہوتا ہے۔ اور اس کو نوازتا اور قدرت نمائی سے بلند کرتا ہے۔ دیکھو قرآن شریف میں ہے وفضل اللہ المجاھدین علی القاعدین اجرًا عظیمًا۔ قاعدین یعنی سُست اور معمولی حیثیت کے لوگ اور خُدا کی راہ میں کوشش اور سعی کرنے والے ایک برابر نہیں ہوتے یہ تجربہ کی بات ہے اور سالہائے دراز سے ایسا ہی دیکھنے میں آرہا ہے۔"
(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۲۰۵، ۲۰۶)

اس کے بعد فرماتے ہیں :-

"جتنے بھی بزرگ اور اولیاء گزرے ہیں وہ سب مجاہدات اور ریاضات میں اپنے اوقات گزارتے تھے۔ دیکھو بابا فرید صاحبؒ اور جتنے بھی اولیاء اور ابدال گزرے ہیں۔ یہ سب گروہ ایک وقت تک خاص ریاضات اور مجاہدات شاقہ کرنے کی وجہ سے ان مدارج پر پہنچے ہیں اور ان لوگوں نے بڑی سختی سے اور پورے طور پر اتباع سنّت کی ہے جب جاکر ان کی مشیخیت، ننگ و ناموس اور خواہ مخواہ کی کبریائی نکلی اور گویا کہ سوئی کے ناکے میں سے ہو کر نکلے ہیں۔ جس سے ہمیشہ ایسے لوگ نکلا کرتے ہیں جب جاکر کہیں ان لوگوں کو یہ حالتیں نصیب ہوئی ہیں۔ دعائیں بھی انہی لوگوں کی قبول ہوتی ہیں۔ ورنہ دیکھو جس طرح سے ایک حکیم کی دوائی بجز پرہیز کرنے کے مؤثر نہیں ہوتی۔ اسی طرح سے دُعا کی قبولیت کا بھی یہی راز ہے دُعا کچھ اثر نہیں کر سکتی جب تک انسان پورا اور کامل پرہیزگار نہ ہو۔"
(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۲۰۸)

انسان کی پیدائش کی اصل غرض

"غرض یاد رکھنا چاہیئے کہ نماز وہ شئے ہے جس سے سب مشکلات آسان ہو جاتے ہیں اور سب بلائیں دور ہوتی ہیں۔ مگر نماز سے وہ نماز مراد نہیں جو عام لوگ رسم کے طور پر پڑھتے ہیں بلکہ وہ نماز مراد ہے جس سے انسان کا دل گداز ہو جاتا ہے اور آستانہ احدیت پر گر کر ایسا محو ہو جاتا ہے کہ پگھلنے لگتا ہے۔"
(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۶۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تیمارداری کی اہمیت

(مکرم نذیر احمد صاحب خادم چک ۱۸۲/۷ آر ڈاکخانہ خاص ضلع بہاولنگر)

رسول کریم سیدنا حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ :-
رَأْسُ الْعَقْلِ بَعْدَ الْاِیْمَانِ بِاللّٰہِ التَّوَدُّدُ اِلَی النَّاسِ وَاصْطِنَاعُ الْخَیْرِ اِلٰی کُلِّ بَرٍّ وَّفَاجِرٍ (البیہقی)

"اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے بعد عقلمندی کا تقاضا یہ ہے کہ انسان ہر نیک اور بد سے محبت، بھلائی اور حسن سلوک سے پیش آئے۔" نیز حضور پُرنور صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ
اِنَّ اَحَبَّ عِبَادِ اللّٰہِ اِلَی اللّٰہِ اَنْصَحُھُمْ لِعِبَادِہٖ۔ (احمد)

"اللہ تعالیٰ کو اپنے بندوں میں سے وہ شخص زیادہ محبوب ہے جو اس کے بندوں سے ہمدردی و خیرخواہی سے پیش آئے۔"

انسانوں کو مختلف دُکھ، پریشانیاں اور تکالیف پیش آجاتی ہیں جن میں سے ایک بیماری بھی ہے۔ بیمار آدمی اپنے مسلمان بھائی ہی نہیں ہر انسان بھائی کی ہمدردی و دلجوئی اور کسی نہ کسی رنگ میں سہارے اور رہنمائی کا مستحق ہوتا ہے۔ اسے دوا کی ضرورت ہوتی ہے دوا لاکر دینے والے کی ضرورت ہوسکتی ہے۔ ڈاکٹر کو بلانے یا ہسپتال پہنچانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسے دعا کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ تسلّی وتشفی اور حوصلہ بلند رکھنے والے الفاظ سے ڈھارس بندھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کی لاچاری کی وجہ سے اس کے مال مویشی اور اہل وعیال کی دیکھ بھال اور نگرانی کرنے کی احتیاج ہوتی ہے۔ اگر مریض کی دیکھ بھال اس کو وقت پر دوا پلانے غذا دینے اور اس کی دوسری ضروریات پوری کرنے والا اس کا اپنا کوئی عزیز یا رشتہ دار بیٹا بیٹی یا بیوی بچے نہ ہوں تو اہل محلہ، ہمسایوں، اہل شہر وگاؤں کا فرض ہے کہ وہ مریض کی ان تمام ضروریات کو پورا کرنے کا بندوبست کریں اور ایک مسلمان میں تو ہمدردی بنی نوع انسان کا جذبہ سب سے بڑھ کر ہونا چاہیئے۔ کسی سے جان پہچان ہو یا نہ ہو کوئی اس کے کام آیا ہو یا نہ آیا ہو بندہ مومن بے لوث خدمت کے لئے ہر دم تیار رہے رحمتِ دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"عُدْ مَنْ لَا یَعُوْدُکَ وَاھْدِ لِمَنْ لَا یُھْدِیْ لَکَ۔" (البخاری)

کہ اس شخص کی بھی تیمارداری کرو جس نے تمہاری تیمارداری (بیمار پرسی) نہ کی ہو اور اسے بھی تحفہ دو جس نے تمہیں تحفہ نہ دیا ہو۔"

حضرت نعمان بن بشیرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ :-
"مَثَلُ الْمُؤْمِنِیْنَ فِیْ تَوَادِّھِمْ وَتَرَاحُمِھِمْ وَتَعَاطُفِھِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ اِذَا اشْتَکٰی مِنْہُ عُضْوٌ تَدَاعٰی لَہٗ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّھَرِ وَالْحُمّٰی (مسلم)

"مومنوں کی مثال جو آپس میں محبت کرتے ہیں ایک دوسرے سے رحم کرتے ہیں اور باہم مہربانی سے پیش آتے ہیں ایک جسم کی طرح ہے جس کا اگر ایک حصہ بیمار ہو تو اس کی وجہ سے سارا جسم بیداری و بے چینی اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔"

اس ارشاد پاک میں حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے تمام مسلمانوں اور مومنوں کو ایک ہی جسم کے مختلف اعضا قرار دیا ہے۔ اور ایک بھائی کے دکھ کو دوسرے کا دکھ قرار دیا ہے۔ ؎
مبتلائے درد کوئی عضو ہو روتی ہے آنکھ
کس قدر ہمدرد سارے جسم کی ہوتی ہے آنکھ

ایک بندہ مومن کو اس وقت تک چین نہ آنا چاہیئے جب تک کہ اس کا مسلمان یا انسان بھائی بے چین ہے۔ اپنے مشورہ سے اپنی دعا سے اپنے ہر ممکن تعاون سے دوسرے کے دکھ کو دُور کر کے اپنے سکون قلب کا سامان اور اپنے رب کریم کی خوشنودی حاصل کرے۔ درد والم اور رنج وغم کے حالات تو ہر انسان پر کبھی نہ کبھی آجاتے ہیں جس سے وہ محسوس کر سکتا ہے کہ اگر اس کی تکلیف یا بیماری و لاچاری میں کوئی اس کی مدد نہ کرے اس کا حال نہ پوچھے اس کی دلجوئی نہ کرے تو اس کے دل کو کتنی اذیّت پہنچتی ہے کس قدر محرومی کا احساس ہوتا ہے۔ اگر کوئی بھائی کہیں دور بھی رہتا ہے اور آپ کو علم ہو جاتا ہے کہ اسے بیماری یا دکھ درد کا سامنا ہے تو آپ کم از کم ہمدردی و دلجوئی کے الفاظ پر مشتمل ایک خط ہی لکھ دیجئے اس کو آپ کے ہمدردانہ خط سے ہی کافی تسلّی ہو جائے گی۔ آپ اس دکھی کا دل جیت لیں گے۔ اس کے اعزّہ کی دعائیں حاصل کریں گے۔ اپنے رب کی رضا کو پالیں گے۔ بیمار کی عیادت پر ہمارے لئے کامل اسوہ رکھنے والے ہمارے ہادئ اعظم رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے بڑا زور دیا ہے اس کی بڑی برکات بتائی ہیں۔ حضورؐ کے صحابی حضرت براء بن عازبؓ فرماتے ہیں کہ :-

"اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِعِیَادَۃِ الْمَرِیْضِ (بخاری کتاب الادب)

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دے رکھا تھا کہ مریض کی عیادت کیا کرو۔"

یہاں مریض کی عیادت کے الفاظ ہیں مسلم وغیر مسلم کا فرد مومن اور مشرک و موحد کی کوئی تفریق نہیں فرمائی گئی لیکن جہاں خاص مسلمان بھائیوں کی عیادت کے الفاظ ہیں ان کا بھی یہ مطلب ہرگز نہیں کہ غیر مسلم کی خیر خواہی نہ کرو اسلام کا خدا تو ربّ العالمین (سب جہانوں کا رب) ہے اسلام کا رسول رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ (سب جہانوں اور سب انسانوں کے لئے رحمت) ہے اور اسلام کی کامل شریعت قرآن حکیم بھی ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ (تمام زمانوں تمام جہانوں اور تمام انسانوں کے لئے نصیحت اور خیر و برکت) ہے پس جہاں مسلمان سے ہمدردی کی تعلیم کے الفاظ آئیں وہ صرف مسلمانوں تک محدود نہ سمجھنے چاہئیں حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مریض کی عیادت کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر کسی بھائی سے ملنے جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کا ایک منادی (فرشتہ) یہ صدا لگاتا ہے کہ طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاکَ وَتَبَوَّاْتَ مِنَ الْجَنَّۃِ مَنْزِلًا۔ (ترمذی)

"تو خوش رہے تیرا چلنا مبارک ہو تیرا ٹھکانا جنت میں ہو۔"

ترمذی شریف ابواب الجنائز میں یہ حدیث آئی ہے کہ :-

"جو مسلمان صبح کے وقت کسی مسلمان کی بیمار پرسی کے لئے جاتا ہے تو ستّر ہزار فرشتے شام تک اس کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کو وہ تیمارداری کرتا ہے تو ستّر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں اور اس کے لئے جنت میں تازہ کھجوریں مہیّا کی جائیں گی۔"

اللہ تعالیٰ کو تیمارداری اور عیادت مریض اتنی محبوب تھی کہ اپنے محبوب ترین رسول عربی صلے اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو حضرت جبریل فرشتہ کو حضورؐ کی عیادت کے لئے بھیجا گویا خود خدائے ذوالجلال والاکرام نے اپنے نبی رسول عظیم صلے اللہ علیہ وسلم کی عیادت کی چنانچہ حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت جبریلؑ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اے محمدؐ! کیا آپؐ بیمار ہیں۔ آپؐ نے فرمایا ہاں بیمار ہوں اس پہ جبریل علیہ السّلام نے یہ دعا کی۔ "بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ حَاسِدٍ۔ اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ۔"

(مسلم کتاب السلام باب الطب والمرض والرقیٰ)

کہ "اللہ تعالیٰ کا نام لے کر میں آپ پر دم کرتا ہوں وہ آپؐ کو ہر ایسی بات سے محفوظ رکھے جو نقصان پہنچانے والی ہے اور ہر اس چیز سے بچائے جو دکھ دے سکتی ہے وہ ہر حسد کرنے والے کی بُری نظر اور حسد سے آپؐ کی حفاظت فرمائے اللہ آپ کو شفا دے میں اللہ کا نام لے کر آپؐ پر دم کرتا ہوں۔" حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک یہودی لڑکا حضورؐ کا خادم تھا وہ بیمار ہو گیا حضور صلے اللہ علیہ وسلم اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے اور اس کے سرہانے بیٹھ کر حال احوال پوچھا اور اسلام قبول کرنے کی [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لڑکے نے باپ کی طرف دیکھا جو اس کے پاس ہی بیٹھا ہوا تھا اس کے باپ نے کہا حضورؐ کی بات مان لو چنانچہ لڑکے نے اسلام قبول کر لیا حضورؐ نے فرمایا سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے اسے دوزخ سے بچا لیا۔" اس حدیث سے مندرجہ ذیل امور سامنے آتے ہیں

(الف) دکھ اور تکلیف میں مسلمان و غیر مسلم ہر کسی کی بلا تمیز و تفریق خیر خواہی اور ہمدردی کرنا سنتِ نبوی ہے۔

(ب) کسی انسان کی سب سے بڑی خیر خواہی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے اور اسے ہدایت نصیب ہو جائے چنانچہ حضورؐ نے حکمت و شفقت کے رنگ میں دعوتِ اسلام دی اور حضور کے اخلاق کریمانہ اور عیادت کی ہمدردی نے یہودی لڑکے اور اس کے باپ کا دل جیت لیا اور ایک روح خدا کے غضب سے بچ کر خدا کی رضا کی جنتوں کی حقدار بن گئی۔

بیمار کے لئے دعا کرنا بھی اس کی بہت بڑی خدمت ہے اور اس خدمت پر کوئی قیمت خرچ نہیں آتی اگر کوئی شخص کسی دکھی کے لئے اور کچھ نہیں کر سکتا تو اس کے دکھ کے ازالہ کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہی کرے حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

"حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کسی رشتہ دار کی عیادت کے لئے تشریف لاتے تو اپنے دائیں ہاتھ کو اس کے سر پر پھیرتے اور یہ دعا کرتے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْھِبِ الْبَاْسَ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا" (مسلم)

"اے اللہ جو لوگوں کا رب ہے اس بیماری کو دور فرما دے اور اسے شفا بخش کہ تو ہی شفا دینے والا ہے تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں۔ تو اسے ایسی شفا دے جو بیماری کا کچھ بھی نہ چھوڑے"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب عیادت کے لئے کسی مریض کے پاس تشریف لاتے تو اسے تسلی دیتے اور فرماتے۔

"لَا بَاْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ کہ یہ بیماری تمہارے لئے تزکیہ نفس اور گناہوں کی معافی کا موجب ہو گی۔"

(بخاری)

اللہ تعالیٰ ہمیں ہمدردی خلق اللہ کی توفیق دیتا رہے اور سنتِ نبویؐ کے مطابق مریضوں کی تیمارداری اور ہر ممکن تعاون خیر خواہی اور بھلائی کرنے کی توفیق عطا فرمائے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

مرا مقصود و مطلوب و تمنا خدمتِ خلق است
ہمیں کارم ہمیں بارم ہمیں رسمم ہمیں راہم

کہ "میرا مقصود و مدعا اور میری خواہش خدمتِ خلق ہے یہی میرا کام یہی میری ذمہ داری یہی میرا طریقہ اور یہی میرا راہِ عمل ہے"

۴ بجے تقاریر کے پروگرام کے بعد اجتماعی دعا کی گئی اور بعد میں تمام دوستوں کی خدمت میں چائے پیش کی گئی۔

درخواستِ دعا

خاکسار کے بیٹے مکرم توقیر احمد نے امسال ایم۔ بی۔ بی۔ ایس فائنل پروفیشنل کا امتحان دیا ہوا ہے نیز چھوٹی بیٹی اور بھانجی میٹرک کا امتحان راولپنڈی بورڈ سے دے رہی ہیں۔ ان سب کے لئے احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اعلیٰ کامیابی عطا فرماتے ہوئے ان کا ہر قدم پر حافظ و ناصر ہو آمین۔

(خاکسار شیخ بشیر احمد راولپنڈی)

(۲) بعض پیش آمدہ حالات کی بناء پر ان دنوں سخت پریشان ہوں اللہ تعالیٰ عاجز کی اس پریشانی کو دور فرمائے اور مشکل کو آسان کر دے اور اپنی حفاظت و نگرانی میں رکھے۔ آمین یا رب العالمین

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے تمام بزرگوں کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا کرتا ہوں۔ (محمد عبداللہ باجوہ رضاکار معلم وقفِ جدید سیکھواں سال بچلاٹ احمدی ظفروال ضلع سیالکوٹ)

مسجد فضل عمرؓ ہمبرگ (مغربی جرمنی) میں
جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

(مکرم لئیق احمد صاحب منیر مبلغ مقیم ہمبرگ)

مورخہ ۳ر فروری بروز اتوار مسجد فضلِ عمر ہمبرگ میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مستورات سمیت حاضری ۶۰ سے زائد تھی احباب کے علاوہ تین جرمن بھی اس موقعہ پر جلسہ سننے مسجد آئے۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو کہ مکرم حفیظ الرحمٰن صاحب انور نے کی بعدہٗ مکرم رفیق احمد صاحب شاکر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام ؏

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دینِ محمدؐ سا نہ پایا ہم نے

ترنم سے پڑھ کر سنایا۔ بعد ازاں مکرم مبارک اوسلائے کراسے صاحب (غانین احمدی) نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام خاتم النبیین پر نہایت مدلل تقریر کی۔ آپ نے بہت سے بزرگان امت اور بعض لغت عرب کے حوالوں سے خاتم النبیین کی وضاحت کی اور بتایا کہ لفظ خاتم النبیین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نہایت ارفع و اعلیٰ مقام کی طرف اشارہ کرتا ہے اور آپ آخری صاحب شریعت نبی تھے۔

اب قیامت تک صرف آپ ہی کی لائی ہوئی شریعت یعنی قرآن مجید کی حکمرانی ہو گی۔ اور آپ نے حضرت عائشہؓ کے اس قول "قولوا خاتم النبیین ولا تقولوا لا نبی بعدہٗ" اور قرآن مجید سے سورۃ النساء کی آیت۔

وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ الخ ....

کو تطبیق دے کر ثابت کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالیٰ نے یہ ارفع و اعلیٰ مقام عطا فرمایا کہ اب صرف آپ ہی کی پیروی سے انسان روحانیت کے اعلیٰ مدارج کو حاصل کر سکتا ہے۔ حتّٰی کہ ظلّی نبوت کے مقام کو بھی پا سکتا ہے۔ مکرم مبارک صاحب نے جرمن میں تقریر کی آپ کے بعد مکرم مختار احمد صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق حسنہ پر تقریر کی اور بتایا کہ نہ صرف دوست بلکہ دشمن بھی آپ کے اخلاق حسنہ کے گرویدہ تھے چنانچہ جنگوں میں دشمنوں کے ساتھ بہترین سلوک کی بعض مثالیں آپ نے پیش کیں۔

ان کے بعد ایک جرمن مسلم نوجوان مکرم سلیم موئنہ نے جرمن زبان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عاداتِ مبارکہ کے موضوع پر تقریر کی اور مختلف احادیث کے حوالہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے رہن سہن، لباس، خوراک، دوستوں کے ساتھ حسنِ سلوک، معاشرتی زندگی کے بارے میں بہت سی مثالوں سے واضح کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہایت سادہ زندگی بسر کرتے تھے اور آپ زندگی کے مختلف پہلوؤں میں ہمارے لئے ایک بہترین نمونہ ہیں اور ہمیں چاہیئے کہ دنیا کی چمک دمک کو زندگی کا حصہ بنانے کی بجائے ایک سادہ اور مخلص انسان بنیں۔

آخر میں خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک مثالی انسان کے موضوع پر تقریر کی اور حضور کی بچپن کی زندگی کا ذکر کیا کہ آپ نے گمراہ ترین معاشرہ میں اس حالت میں نشو و نما پائی کہ والدین کا سایہ آپ کے سر پر نہیں تھا گویا آپ انسانی دباؤ سے آزاد تھے لیکن آپ نے ماحول کا کوئی اثر قبول نہیں کیا بلکہ اس کے برعکس بچپن سے ہی اپنے دامن کو ہر عیب اور برائی اور معاشرے کی لعنتوں سے بچائے رکھا اور خدا تعالیٰ کی عبادت میں مگن رہے آپ کے مضبوط کیریکٹر نے بالآخر ان وحشیوں میں ایک ایسا انقلاب عظیم بپا کیا کہ انسانی تاریخ اس کی مثال پیش نہیں کر سکتی اور یہ انقلاب کسی طاقت یا تلوار کے زور سے نہیں بلکہ محبت اور شفقت کے نتیجہ میں تھا۔ آپ ایک مثالی اور مکمل انسان تھے اور انسانیت کو رہنے کا آپ نے سلیقہ سکھایا اور زندگی کے ایسے اصول بتائے کہ قیامت تک وہ اصول انسانی زندگی کے لئے کارآمد ہیں۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے اصولوں سے ہٹ کر انسانیت کبھی سکون اور امن سے نہیں رہ سکتی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرت و سوانح

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ کا ایک ورق

(مکرم سید سجاد احمد صاحب ۲/۷ دارالرحمت شرقی ربوہ)

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اخلاق کے اعلیٰ مقام پر تھے۔ زندگی کے ہر مرحلہ پر آپؐ نے اخلاق عالیہ کا مظاہرہ فرمایا۔ اخلاق کا جیتا جاگتا نمونہ ہمارے پیارے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔ آپؐ کی زندگی کے بڑے بڑے واقعات جو ہم سب کے لئے قابل غور اور قابلِ عمل ہیں پیش کئے جاتے ہیں۔

روایت ہے کہ ایک دفعہ آپؐ نماز تہجد کی ادائیگی کے لئے اُٹھے جیسا کہ آپؐ کا روزانہ کا معمول تھا۔ اس وقت آپؐ کے اہل بیت حجروں میں سوئے ہوئے تھے۔ آپؐ نے انہیں مخاطب کرتے ہوئے بےساختہ فرمایا مَنْ یُّوْقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجُرَاتِ کون جگائے ان حجرے والوں کو۔ رُبَّ کَاسِیَۃٍ فِی الدُّنْیَا عَارِیَۃٌ فِی الْاٰخِرَۃِ (بخاری)

بہت ہیں جو دنیا میں تو ملبوس نظر آتی ہیں۔ مگر آخرت میں برہنہ ہیں۔ اس ایک ہی درد بھرے فقرہ نے آپ کے اہلِ بیت کو چونکا دیا اور ان میں وہ اثر پیدا کیا جو لمبی لمبی تقریریں اور طول طویل خطوط نصیحت نہیں کر سکتے تھے وہ سب اٹھیں اور اپنے خالق و مالک معبود حقیقی کے آگے سربسجود ہو گئیں۔

حضورؐ نے اپنے پاک نمونہ اور درد بھری دل سے نکلی ہوئی باتوں سے اپنی بیویوں کو نیکی اور فرماں برداری کا ایسا سبق دیا کہ دنیا میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ کیا کوئی دنیا دار انسان اور لذت نفس کا پرستار شخص ایسا کر سکتا ہے؟ کیا آج کے انسان اپنے اور اپنے گھر والوں کے تزکیۂ نفوس کے لئے ایسی مثال پیش کرتے ہیں؟

حدیث کی مستند کتاب جو قرآن کریم کے بعد سب سے زیادہ صحیح کتاب ہے بخاری شریف اس میں ایک اور اسی قسم کا واقعہ جس کی روایت کیا گیا ہے کہ ایک رات حضورؐ اپنی پیاری بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اور اپنے داماد حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاں نماز تہجد کے وقت انہیں جگانے کے لئے تشریف لے گئے اور انہیں فرمایا کیا تم نماز نہیں پڑھو گے۔ حضرت علیؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ہماری جانیں اللہ تعالیٰ کے ہاتھوں میں ہیں۔ جب ہمیں اٹھانا چاہے اٹھا دیتا ہے۔ آپؐ وہاں سے یہ آیت پڑھتے ہوئے لوٹے وَکَانَ الْاِنْسَانُ اَکْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا۔ انسان اکثر باتوں میں حجت کرتا ہے۔ اس ایک فقرہ نے سننے والوں کو بے تاب کر دیا اور ان کے نفوس میں اکسیر کا کام کیا۔

آپؐ کو اپنے اہلِ بیت کے اخلاق کو پاکیزہ بنانے اور انہیں خدا تعالیٰ کا حقیقی عبد بنانے سے متعلق اپنی ذمہ داری کا شدید احساس تھا اور یہ احساس اس قدر بڑھا ہوا تھا کہ معمولی معمولی باتوں کا بھی آپؐ خیال رکھتے تھے اور ان کی اصلاح فرماتے لیکن شفقت نرمی اور ملاطفت کے ساتھ بڑے پیارے انداز میں نہایت حسین رنگ میں۔ اس طرح کہ محبت اور پیار کا رنگ ہمیشہ غالب رہتا۔ غصہ جھنجھلاہٹ یا جھلاہٹ نام کو نہ تھی۔ اخلاق عالیہ ہر جگہ کارفرما نظر آتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک واقعہ مستند روایات میں آتا ہے کہ ایک دفعہ ایک یہودی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ملاقات کے لئے آیا۔ اس نے شرارت کے ساتھ السلام علیکم کی بجائے السّام علیکم کہہ کر اندر آنے کی اجازت طلب کی (اس کا مطلب تھا کہ تم پر موت آئے) حضرت عائشہؓ کو یہ فقرہ بہت بُرا لگا کہ اس نے موت کی بد دعا کی ہے اور جواب میں آپ نے کہا عَلَیْکَ السَّامُ وَاللَّعْنَۃُ کہ تجھ پر موت آئے اور تجھ پر لعنت ہو۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نرمی چاہیئے خدا تعالیٰ ہر بات میں نرمی پسند کرتا ہے (بخاری)

ایک دفعہ حضرت عائشہؓ کی کوئی چیز چوری ہو گئی تو انہوں نے چور کو بد دعا دی جیسا کہ اکثر عورتوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ کوسنے لگتی ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لَا تُسَبِّخِیْ عَنْہُ۔ یعنی بد دعا دے کر اپنا ثواب اور اس کا گناہ کم نہ کرو آپ نے فرمایا عائشہؓ اِیَّاکِ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوْبِ۔ عائشہ ان گناہوں سے بچو جو معمولی سمجھی جاتی ہیں

ایک عورت کا ذکر کرتے ہوئے ایک دفعہ حضرت عائشہ صدیقہؓ نے کہا کہ وہ پست قد ہے آپ نے اس سے انہیں روک کر فرمایا۔ یہ بھی غیبت ہے آپ کی اہلیہ حضرت صفیہؓ بھی چھوٹے قد کی تھیں ایک دفعہ آپؐ نے ان کی بہت تعریف کی گفتگو کے دوران حضرت عائشہؓ صدیقہ بولیں۔ یا رسول اللہؐ بس بھی کیجئے صفیہؓ اتنی سی تو ہیں۔ آپؐ نے فرمایا۔ یہ غیبت کی بات اتنی تلخ ہے کہ ایک سمندر کا پانی بھی اس سے تلخ ہو جائے ایک بار کوئی سائل آیا۔ حضرت عائشہؓ نے خادمہ کو ہاتھ سے اشارہ کیا کہ خوراک میں سے تھوڑی سی اسے دے دو۔ آپؐ نے فرمایا عائشہ گن گن کر نہ دیا کرو۔ ورنہ خدا بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔ اس قسم کی بہت سی چھوٹی چھوٹی باتوں کے متعلق حضورؐ کی روایات مسند عائشہؓ اور ابو داؤد میں موجود ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بظاہر بے حد معمولی قسم کی باتوں کے متعلق بھی اپنے گھر والوں کی پوری تربیت کی اور حقیقت ہے کہ انسان کے اعلیٰ کردار کی تعمیر ایسی چھوٹی چھوٹی باتوں سے ہی ہوتی ہے ہم میں سے اکثر اس قسم کی معمولی معمولی باتوں پر کوئی توجہ نہیں دیتے اور یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ چھوٹی سی بات ہے لیکن اخلاق عالیہ کی بنیاد انہی چھوٹی چھوٹی چیزوں سے پڑتی ہے بچوں کی ہر چھوٹی سے چھوٹی حرکت پر نظر رکھنی چاہیئے۔ اور انہیں محبت اور پیار اور نرمی سے سمجھانا چاہیئے تا شروع ہی سے ان کی صحیح تربیت ہو اور وہ اللہ اور اس کے رسولؐ کے احکام کی بچپن سے ہی پابندی کرنے والے بن سکیں اسی طرح مردوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے گھر والوں کی اس قسم کی عام باتوں کی نگرانی کریں اور اگر کہیں بھول نظر آئے تو انہیں نرمی پیار اور محبت سے سمجھائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

گمشدہ نقدی

مورخہ ۶-۴-۸۰ محلہ دارالصدر کے ایریا میں یکصد روپیہ گم گیا ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملا ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر مشکور فرما دیں۔

(عبدالرشید بٹ دفتر الفضل)

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم عبدالرحیم صاحب جماعت احمدیہ بھگہ کے ایک مخلص اور فدائی رکن ہیں۔ گذشتہ سال آپ کا ایک بیٹا عین عالم شباب میں وفات پا گیا۔ ابھی وہ زخم ہرے تھے کہ اس سال ان کا دوسرا جوان بیٹا عزیز تنویر قادر ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گیا ہے۔ ڈاکٹروں نے مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ جناب عبدالرحیم صاحب خاندان حضرت مسیح موعودؑ اور احباب جماعت سے اپنے بیٹے کی شفایابی کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(خاکسار سید سجاد احمد دارالرحمت غربی ربوہ)

(۲) اس عاجز کا امتحان ڈاکٹری ۲۳ اپریل سے لاہور میں شروع ہو رہا ہے۔ قارئین الفضل اور دیگر احباب کرام سے درخواست ہے کہ خاکسار کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(طاہر اسمٰعیل قائد خدام الاحمدیہ ملتان شہر)

(۳) میری والدہ محترمہ اہلیہ شیخ منظور احمد صاحب کو گردے میں پتھری اور ہائی بلڈ پریشر کی تکلیف ہے۔ ان کا اپریشن میو ہسپتال لاہور میں ہو رہا ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام صحابہ کرام اور عام احمدی بہن بھائیوں سے درد مندانہ درخواست ہے کہ میری امی جان کے لئے دعا فرمائیں۔ آمین ثم آمین

(خاکسارہ روبینہ شیخ سرگودھا)

(۴) خاکسار کی والدہ صاحبہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ جسمانی کمزوری بہت ہو گئی ہے نیز خاکسار کو کچھ کاروباری پریشانیاں ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد اسلم [illegible] ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اجتماع کی تیاری

مجلس انصار اللہ ربوہ کا پہلا اجتماع ۲۶؍اپریل بروز ہفتہ منعقد ہو رہا ہے۔
اس میں مندرجہ ذیل علمی مقابلے ہوں گے۔

(۱) تلاوت قرآن مجید (۲) نظم (درثمین از کلام محمود) (۳) تقریر (عنوان ہر بلاک کا الگ الگ ہے) (۴) دینی معلومات (تاریخ احمدیت جلد سوم پر زبانی سوال و جواب) نیز ایک تحریری پرچہ بنیادی معلومات کا ہوگا جس میں سب انصار شامل ہوں گے لکھنے کی ضرورت نہ ہوگی صرف بعض فقروں یا لفظوں پر لکیر پھیرنے کے لئے پنسل ہمراہ لانی ہوگی۔ اس کا نصاب مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی مطبوعہ کتاب "بنیادی معلومات" ہے۔

ان مقابلہ جات کے لئے حلقہ وار مشقیں جاری ہیں۔ اگلے ہفتہ بلاک وار ہوں گی اور بلاکوں میں اوّل آنے والے دوست اجتماع پر مقابلوں میں حصہ لیں گے۔

(ناظم اعلیٰ اجتماع)

وصولی چندہ مہمان خانہ مستورات

۱۷؍مارچ تا ۳۱؍مارچ ۱۹۸۰ء مہمان خانہ مستورات کے چندہ کی وصولی صرف ۴۵۶۵/۷۵ ہوئی ہے مہمان خانہ کی تعمیر پر کل ۱۳۶۰۵۸ روپے خرچ آچکا ہے لیکن آمد ۳۴۳۰۲۴۰۴ ہوئی ہے گویا قرضہ پورا کرنے کے لئے مزید ۳۳۷۹۲ کی ضرورت ہے لجنات متحدہ طور پر اور بہنیں انفرادی طور پر کوشش کریں کہ یہ رقم جلد سے جلد پوری ہو ابھی ہزاروں کی تعداد میں ایسی بہنیں موجود ہیں جنہوں نے اس چندہ میں حصہ نہیں لیا۔ ۳۱۰/- روپے بھجوانے پر نام دعا اور یادگار کے طور پر کندہ کروایا جائے گا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

پتہ درکار ہے

مکرم عبد اللہ خان صاحب ولد گلبا خان صاحب وصیت ۳۹۸۴ سابق سکونت قادیان سنہ ۳۲/۶/۱ کو وصیت کی تھی ان کا موجودہ ایڈریس دفتر ہذا کو درکار ہے اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو اطلاع دے کر ممنون فرمادیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے اعلانات

سالانہ مقابلہ مضمون نویسی

عنوان:- اسلام انسان کی جسمانی اور روحانی صحت کا ضامن ہے۔
حجم:- ۷ ہزار الفاظ۔ نقد انعامات:- اوّل ۳۰۰/- روپے دوم ۲۰۰/- روپے اور سوم ۱۰۰/- روپے۔ آخری تاریخ:- ۱۵؍ستمبر ہے۔

(۲) اپریل میں ممبرات لجنہ کے مطالعہ کے لئے راز حقیقت اور لیکچر سیالکوٹ مقرر ہیں۔ لجنات اس کا مطالعہ کریں اور ضرور صاحبات انفرادی مطالعہ کی رپورٹ مرکز میں بھجوائیں۔ یہ بہت ضروری ہے۔

(۳) ۲۷؍جون بروز جمعہ ممبرات لجنہ کا سالانہ مرکزی امتحان ہے صدر میں امتحانی پرچہ جات کی تعداد سے مطلع کریں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب برائے لجنات

انفرادی مطالعہ کتب برائے لجنات بہت ضروری ہے۔ تمام صدر یہ رپورٹ دیں کہ کتنی ممبرات نے فلاں کتاب پڑھ لی ہے۔ ابھی تک بہت کم لجنات کی طرف سے یہ اطلاع ملی ہے۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

سپاس تعزیت

میرے خاوند مکرم الحاج علی انور صاحب ابڑو کی وفات پر بہت سے احباب نے تعزیتی پیغامات بھجوائے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تشریف لاکر میری غمخواری اور دلجوئی فرمائی ہے، میرے بچے، میرے بہنوئی محترمی بشارت احمد صاحب بشیر اور اہل خاندان ان سب احباب کرام کے تہہ دل سے ممنون ہیں تمام تعزیتی پیغامات خواہ وہ میرے نام پر ہیں یا مکرمی بشارت احمد صاحب بشیر کے نام پر ہیں ان سب کے جوابات فرداً فرداً دینے کی کوشش کر رہی ہوں۔

احباب دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمادے۔ وہ آسمانی آقا ہمارا متکفل ہو۔ ھو نعم المولیٰ و نعم النصیر

(غمزدہ صالحہ بیوہ الحاج علی انور ابڑو لاڑکانہ)

نظامت انصار اللہ ضلع ملتان کا تربیتی اجتماع

نظامت ضلع کے مرتب کردہ پروگرام کے مطابق مورخہ ۱۴؍مارچ بروز جمعہ چک باگڑ کے مقام پر تحصیل کبیر والا کی مجالس انصار اللہ کا تربیتی اجتماع منعقد ہوا۔

اجلاس اوّل کی کارروائی صبح دس بجے سے شروع ہوکر ایک بجے دوپہر تک جاری رہی۔ تلاوت قرآن مجید، نظم اور انصار اللہ کا عہد دہرانے کے بعد خاکسار نے اس اجتماع کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ غلبہ اسلام کی صدی کا استقبال کرنے کے لئے عمل اور مسلسل جدوجہد ناگزیر ہے اور ہمیں اپنے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی قیادت میں ان ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونا ہے جو ہم پر ڈالی گئی ہیں۔ دعا کے بعد مکرم مولوی رشید احمد بھٹی صاحب معلم وقف جدید نے اور سید اصغر حسین شاہ صاحب انسپکٹر بیت المال نے تقاریر کیں۔ مکرم حافظ محمد سلیمان صاحب مربی سلسلہ نے بھی اپنی تقریر میں انصار اللہ کو عملی نمونہ پیش کرنے کی مؤثر تلقین فرمائی۔

حافظ صاحب کی تقریر کے بعد مکرم مولانا رحمت اللہ صاحب مربی مقیم خانیوال نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے دلائل بڑے دلنشین انداز میں بیان فرمائے۔ اور برکات خلافت کا تفصیلاً ذکر کیا۔ اس تقریر پر اجلاس اوّل کی کارروائی ختم ہوئی۔ کھانے اور نماز کی تیاری کے لئے وقفہ ہوا۔

خطبہ جمعہ مکرم مولوی برکت اللہ محمود صاحب مربی سلسلہ نے دیا اور تربیت اولاد کے ضمن میں انصار اللہ کو ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔ دوسرا اجلاس سوا دو بجے شروع ہوکر پونے چار بجے تک جاری رہا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم مولوی برکت اللہ محمود صاحب نے قرآن کریم سے انصار اللہ اور عباد الرحمان کی گیارہ صفات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ یہ تقریر بڑی پُر اثر تھی جو ۵۰ منٹ تک جاری رہی۔ مکرم غلام محمد ملتانی صاحب نے حضرت المصلح الموعود کا شیریں کلام خوش الحانی سے سنا کر حاضرین کو بہت محظوظ کیا۔

آخر میں خاکسار نے تمام سامعین اور منتظمین جلسہ کا شکریہ ادا کیا۔ مکرم مہر مختار احمد صاحب، مہر ناصر احمد صاحب اور مہر ممتاز احمد صاحب نے نہایت خلوص اور محنت سے جلسہ کے انتظامات کئے اور مہمان نوازی کے فرائض سرانجام دیئے۔ مستورات کی خاص تعداد نے شرکت کی مسجد کی تعمیر کی تحریک پر مبلغ ۱۸۰۰/- روپے نقد جمع ہوئے الحمد للہ یہ اجتماع بہت کامیاب رہا۔

(ناظم انصار اللہ قاضی محمد اسحاق بسمل ضلع ملتان)

درخواست دعا

میری بچی ایم اے فائنل کا امتحان دے رہی ہے اور میرے دوہتے ساتویں کلاس کا امتحان دے رہے ہیں بزرگان جماعت سب کی اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا فرمادیں نیز ہم عرصہ چھ سال سے ایک مشکل میں ملوث ہیں بزرگان جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (رضیہ سلطانہ گوٹھ شفیق آباد سندھ)

مجلس انصار اللہ ربوہ کا پہلا اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ۲۶؍اپریل بروز ہفتہ مسجد اقصیٰ میں منعقد ہوگا (زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۲۶)

مکرمہ رفعت ڈار صاحبہ از طرف جاوید ہاشمی صاحب مرحوم کوئٹہ	۵۰/۰۰ روپے
" نصرت ڈار صاحبہ بنت محمد عبد اللہ صاحب ڈار	۴۰/۰۰ "
" زکیہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ محمد اقبال صاحب	۵۰/۰۰ "
" ارشاد بیگم صاحبہ اہلیہ عبد الرحمٰن صاحب کوئٹہ	۱۵/۰۰ "
مکرم عبد الشکور خان صاحب ابن " " " "	۱۰/۰۰ "
" میجر نعیم احمد صاحب "	۲۰/۰۰ "
" کیپٹن زبیر نواز صاحب "	۲۰/۰۰ "
" عبد الرؤف صاحب لودھی "	۱۵/۰۰ "
" منجانب چوہدری نور محمد صاحب مظفر گڑھ کوئٹہ " "	۴۰/۰۰ "
مکرمہ طلعت پروین صاحبہ اہلیہ میجر رشید احمد صاحب کوئٹہ	۱۰/۰۰ "
مکرم مرزا منیر بیگ صاحب "	۱۰/۰۰ "
" منجانب والد صاحب مرزا فتح محمد صاحب مرحوم کوئٹہ " " "	۱۰/۰۰ "
" محمد خان صاحب فتح پور ضلع گجرات عطاء اللہ	۱۰۰/۰۰ "
" ریاض احمد قمر ایڈووکیٹ ہارون آباد	۵۰/۰۰ "
" سمیع اللہ صاحب سیال ربوہ	۱۰/۰۰ "
" عبد السلام صاحب دار الصدر شمالی ربوہ	۳۰/۰۰ "
" بلند اختر محمود امریکہ معرفت محمود احمد سنوری کوئٹہ	۵۰۰/۰۰ "
" فقیر محمد صاحب سٹور افسر ایجنسی ہسپتال گلگت	۱۰/۰۰ "
" چوہدری محمد شریف ۷۔H/۱ کالونی ٹیکسلا	۲۵/۰۰ "
" خواجہ عنایت اللہ بٹ جماعت احمدیہ ڈسکہ	۶۰/۰۰ "
" چوہدری محمد نصر اللہ صاحب " "	۷۰/۰۰ "
" کرنل چراغ دین صاحب ایبٹ آباد	۱۰/۰۰ "
" میاں محمد حنیف صاحب "	۱۰/۰۰ "
" محمد اسلم صاحب "	۳۰/۰۰ "
" ٹھیکیدار محمد صادق صاحب واہ کینٹ	۱۰/۰۰ "
مکرمہ بیگم صاحبہ میجر عبد الحفیظ صاحب "	۳۰/۰۰ "
مکرم ملک محمد افضل صاحب "	۱۰۰/۰۰ "
مکرمہ بیگم ملک سعید احمد خان صاحب "	۲۰/۰۰ "
مکرم محمد حلیم گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ	۱۰/۰۰ "
" مقصود احمد باجوہ صاحب سیالکوٹ	۱۰/۰۰ "
مکرمہ بیگم کرنل محمود احمد صاحب دار الصدر شمالی ربوہ	۱۰/۰۰ "
لجنہ فیصل آباد	۱۵/۰۰ "
" آصفہ بیگم صاحبہ سرگودھا	۱۰/۰۰ "
مکرم فیض احمد صاحب چک ۲/۷۷ ضلع ساہیوال	۲۰/۰۰ "
" ملک احمد الدین صاحب لودھراں ضلع ملتان	۱۰/۰۰ "
" میجر مبارک احمد صاحب کوہاٹ	۲۰/۰۰ "
مکرمہ سعیدہ اقبال بیگم صاحبہ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ	۱۰۰/۰۰ "
مکرم حکیم علی احمد صاحب بیدار پور " "	۳۰/۰۰ "
" مولوی صالح محمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ	۱۰/۰۰ "
" جماعت احمدیہ سرگودھا چھاؤنی	۱۰۰/۰۰ "
مکرمہ روبینہ رحمت بیگم چوہدری نثار احمد صاحب پیپلز کالونی فیصل آباد	۱۰/۰۰ "

(باقی)

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر مفصل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۲۴۱۳

میں عبد الحمید صاحب ولد چوہدری فتح محمد صاحب بہاولپور قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۸۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی ۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۹۰ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔

العبد: چوہدری عبد الحمید A/۴۳ کینال کالونی بہاولپور ۔

گواہ شد: چوہدری غلام احمد صاحب وصیت ۱۹۹۸۴ امیر جماعت ہائے احمدیہ بہاولپور ۴۳/۷ کینال کالونی بہاولپور ۔

گواہ شد: عزیز احمد قائد ضلع بہاولپور کنٹونمنٹ بورڈ بہاولپور وصیت ۲۴۱۱۰

مسل نمبر ۲۲۴۱۴

میں امینہ مبشر زوجہ مبشر احمد طاہر قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قصور ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۸۰/۵۹/۱۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے (۱) زیور طلائی تولہ -/۱۵۰۰ روپے (۲) ایک عدد ٹیپ ریکارڈر -/۱۰۰۰ روپے

(۳) حق مہر -/۳۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی ۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۴۹۷ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔

الامۃ: امینہ مبشر معرفت ماسٹر عطاء محمد گلی ۲ بیرون کوٹ رکن دین محلہ اقبال نگر قصور

گواہ شد: عبد العزیز خان قائد مجلس خدام الاحمدیہ قصور

گواہ شد: طاہر محمود (قائد ضلع) بیرون کوٹ رکن دین قصور

مسل نمبر ۲۲۴۱۵

میں رفعت افزا صاحبہ صدیقہ بنت چوہدری علی احمد صاحب قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۴/۲۶ دار العلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۸۰/۵۹/۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے ۔

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۵ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔

الامۃ: رفعت افزا صدیقہ دختر علی احمد ورک ۴/۲۶ دار العلوم غربی ربوہ

گواہ شد: علی احمد ولد چوہدری محمد دین صاحب بمقام فتح کلاس ضلع شیخوپورہ وصیت مسل ۲۰۸۲۵

گواہ شد: رشیم بی بی زوجہ چوہدری علی احمد صاحب بمقام فتح کلاس ضلع شیخوپورہ وصیت ۲۳۰۱۲

انصار اللہ ربوہ اپنے سالانہ اجتماع (منعقدہ ۲۶ اپریل) کو کامیاب بنانے کی پوری کوشش فرمائیں (زعیم اعلیٰ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ لائبیریا کے صدر پرنس ایل کومبر انتقال فرما گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

احباب جماعت کو نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ جماعت ہائے احمدیہ لائبیریا کے صدر محترم پرنس ایل کومبر صاحب ۱۵ اور ۱۶ر مارچ ۱۹۸۰ء کی درمیانی شب مختصر علالت کے بعد جے ایف کے ہسپتال منرودیا میں بعمر تقریباً ۶۵ برس انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ موصوف جماعت ہذا کے قدیم ترین مقامی رکن اور لائبیریا میں احمدی مبلغ مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب کے وقت سے جماعت سے منسلک چلے آرہے تھے۔ بڑھاپے کے آخری کچھ حصہ کو چھوڑ کر بڑی باقاعدگی سے روزانہ مشن ہاؤس اور مسجد تشریف لاتے رہے اور حتی المقدور خدمت دین کے لئے کوشاں رہے۔

۱۷ر مارچ کو بعد عصر مقامی اسلامی قبرستان میں خاکسار کی اقتداء میں نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد تدفین عمل میں آئی جس میں احباب جماعت، دیگر متعدد اعزّہ اور دوستوں نے شرکت کی۔ قبر کی تیاری کے بعد سب حاضرین نے مرحوم کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی۔ جملہ احباب جماعت سے موصوف کی مغفرت، بلندیٔ درجات نیز پسماندگان کے لئے صبر جمیل اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت و نصرت کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ فجزاکم اللہ احسن الجزاء فی الدارین خیرا

(عطاء الکریم شاہد)

۳۰ر اپریل یاد رکھیں

۳۰ر اپریل/شہادت کو جماعتوں کے بجٹ ختم ہو رہے ہیں۔ عہدہ داران سے گزارش ہے کہ اس عرصہ میں دعائیں کرتے ہوئے چندہ جات کی وصولی کے لئے انتہائی کوشش فرمائیں اور مخلصین جماعت سے گزارش ہے کہ از راہ کرم ۳۰ر شہادت/اپریل سے قبل چندہ عام۔ حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ اور زکوٰۃ کے بقایا جات ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

درخواست دعا

محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب رقم فرماتے ہیں۔

"مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دارالذکر فیصل آباد کے چالیس خدام و اطفال کل مورخہ ۱۸/۴ بروز جمعہ ربوہ آئے اور انہوں نے ۶۴۰ روپے عطیہ برائے معوح نادار مریضان جمع کرایا جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان اطفال و خدام کے لئے خاص دعائیں فرمائیں۔"

زمیندار جماعتیں لازمی چندہ جات بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ایک نہایت مبارک خواہش

اشاعتِ قرآنِ عظیم کی سکیم

سیدنا حضرت فاتح الدین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر فرمایا:۔

"میری خواہش ہے کہ امریکہ میں دس سال کے اندر اندر ایک ملین یعنی دس لاکھ قرآن کریم کے انگریزی تراجم پھیلا دیئے جائیں۔ اس سلسلہ میں امریکہ کی جماعت نے بیس ہزار نسخے شائع کر دیئے ہیں اور بہت بڑے مطبع خانہ سے ہمارا تعلق ہو گیا ہے"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس نہایت مبارک خواہش کے پورا کرنے میں آپ اس طرح تعاون کر سکتے ہیں کہ "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کو خوب مضبوط بنائیے۔ جزاکم اللہ خیراً

خاکسار:۔ سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

شاہی طبیب

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے شاگرد حضرت حکیم نظام جان رحمہ اللہ کا چشمۂ فیض

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

اور

بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ

اب

حکیم عبد الحمید رجسٹرڈ درجہ اوّل کے زیر نگرانی کام کرتا ہے

گوجرانوالہ فون نمبر	ربوہ فون نمبر
۷۴۸۴۴	۶۳۸

گوہانجنی کیور STYES CURE

کیپسول نمبر ۱ ۲۰۰ پوٹنسی	۱-۵۰
کیپسول نمبر ۲ ۱۰۰۰ "	۳-۰۰
کیپسول نمبر ۳ ۱۰ ہزار "	۴-۵۰
کیپسول نمبر ۴ ایک لاکھ "	۶-۰۰
۴ کیپسولز کا مکمل کورس	۱۵-۰۰
ڈاک خرچ و پیکنگ	۵-۰۰

ایک سو گیارہ کیورز (CURES) کا مفصل لٹریچر ۲۵ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔

کیور یٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان

لاہور، کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ

فون نمبر ۶۰۷/۶۰۶

شاہی طبیب

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں سے قائم ہونیوالا

واحد ادارہ

دواخانہ حکیم نظام جان

اب ان کے صاحبزادے حکیم انوار احمد جان کی نگرانی میں کام کر رہا ہے۔

ربوہ میں ہمارا اسٹاک پیلاک جنرل سٹور بالمقابل ایوان محمود

دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

فون ۷۳۹۹۶

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳ فیروز پور روڈ — بالمقابل تھانہ اچھرہ — لاہور

فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ربوہ اور بیرون ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابلِ اعتماد ادارہ

احمد اسٹیٹس مارکیٹ (رجسٹرڈ) ربوہ فون ۵۳۵